سوال

(211) گھر والوں کی اجازت کے بغیر نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری عمر ۲٤ اور ۲۵ سال ہے۔ ہم ایک ساتھ پڑھتے ہیں، اور ایک دوسرے کو بہت پسند کرتے ہیں۔ لیکن اس وقت ہم ایسے حالات میں نہیں ہیں کہ ہمارے گھر والے ہماری شادی کروادیں۔ ہم روز بات بھی کرتے ہیں اور اکثر ملتے رہتے ہیں، جو کہ جائز نہیں کیونکہ ہم محرم نہیں ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ گھر والوں کو بتائے بغیر نکاح کر لیں اور صحیح وقت آنے پر گھر والوں کو بتا دیں۔ دوسرا سوال یہ ہے کہ اگر مستقبل میں گھر والے راضی نہ ہوں تو کیا ہم طلاق یا خلع کے ذریعے علیحدگی اختیار کر سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ کا ایک دوسرے سے بات کرنا اور ملنا جلنا بالکل حرام اور ناجائز ہے، کیونکہ کسی بھی مرد کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں ملاقات کرے۔ یہ بہت بڑے فتنے اور گناہ کا باعث ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ مرد تو اپنی مرضی سے شادی کر سکتا ہے لیکن کوئی بھی عورت اپنے ولی (والد وغیرہ) کے بغیر نکاح نہیں کر سکتی ہے۔ اگر کوئی ایسا کرتی ہے تو اس کا نکاح باطل ہے۔ عورت بذات خود نہ تو اپنا نکاح کر سکتی ہے اور نہ ہی کسی عورت کا، کیونکہ شرعاً عورت نہ اپنی ولی بن سکتی ہے اور نہ ہی کسی دوسری عورت کی ولی بن سکتی ہے۔ اور ولی کے بغیر نکاح واقع ہی نہیں ہوتا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"لَانِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ" (جامع ترمذی أبواب النكاح باب ماجاء لانكاح إلا بولی ح ۱۱۰۱)

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہے۔

دوسری جگہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ" (سنن ابی داود کتاب النکاح باب فی الولی ح ۲۰۸۳)

جو عورت بھی اپنے اولیاء کی اجازت کے بغیر نکاح کرواتی ہے تو اسکا نکاح باطل ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات تین مرتبہ دہرائی۔

یہ حدیث مبارکہ سنن ترمذی (ابواب النکاح، بَابُ مَا جَاءَ إِذَا جَاءَكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ فَزَوِّجُوهُ، نمبر، امام۱۰۸۵) میں موجود ہے، امام البانی رحمہ اللہ نے اس کو حسن لغیرہ کہا ہے، جس کے الفاظ یہ ہیں۔

"إذا أتاكم من ترضون خلقه ودينه فزوجوه إلا تفعلوا تكن فتنة في الأرض وفساد عريض"

"جب تمہارے پاس ایسا شخص آئے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو تم اس کے ساتھ نکاح کر دو، اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں بہت زیادہ فتنہ وفساد برپا ہو گا"

لہذا آپ کو چاہیئے کہ آپ ایسا نکاح کرنے سے قطعی طور پر اجتناب کریں کیونکہ ایسا نکاح منعقد ہی نہیں ہوتا ہے۔ اور جب یہ نکاح منعقد ہی نہیں ہوتا تو پھر اس کے بعد طلاق اور خلع کا سوال ہی باقی نہیں رہتا ہے۔ اللہ تعالی آپ کو صراط مستقیم پر چلائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی